© rasailojaraid.com

ایک باپ کی پکار

میرے بیٹے!
یہ تمھیں کیا ہوگیا ہے!
کیا آنکھوں پر بالکل ہی پٹی باندھ لی ہے؟
اذان کی آواز سنتے ہو اور تم سوئے بنے رہتے ہو۔

کیا بھول گئے ہو کہ جلد ہی وہ دن آئے گا ---
جب تم قبر میں لیٹے ہوگے
منکرنکیر آکر تمھیں اٹھا کر بٹھا دیں گے
(پھر منظر بدلے گا)
کراماً کاتبین رجسٹر لے کر آجائیں گے
پہلی پرسش نماز کی ہوگی۔

وہاں یہ سب کچھ نہ ہوگا:
نہ گھر، نہ بستر، نہ سیروتفریح، نہ کھانا پینا، نہ ذائقے، نہ مزے
نہ اولاد، نہ رفیقۂ حیات، نہ والدین
کوئی تمھاری مدد کو نہ آئے گا۔
میں بھی نہیں (مجھے اپنی پڑی ہوگی)
بس تم ہوگے، تمھارے اعمال اور تمھارا رب!!

ابھی وقت گیا نہیں
اپنے بچاؤ کا سامان کرلو
میرے بیٹے، دنیا کے بیٹے نہ بنو
آخرت کے بیٹے بنو!
اپنے رب کی طرف پلٹو!!

(خیرخواہ)

© rasailojaraid.com